Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ

یوم پیر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶/۳۱	۳ ذیقعدہ ۱۳۹۷ھ ۱۷ اخاء ۱۳۵۶ ہش ۱۷ اکتوبر ۱۹۷۷ء	نمبر ۲۳۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم الوہیت کے مظہر اتم اور آئینہ حق نما ہیں

اللہ تعالیٰ نے بطریق مجاز آپ کی ذاتِ بابرکات کو اپنی ہی ذاتِ اقدس قرار دیا ہے

"جو تشبیہات قرآن شریف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ظلی طور پر خداوند قادر مطلق سے دی گئی ہیں ان میں سے ایک یہ آیت ہے جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ثم دنٰی فتدلّٰی فکان قاب قوسین او ادنٰی یعنی وہ (حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اپنی ترقیاتِ کاملہ قرب کی وجہ سے دو قوسوں میں بطور وتر کے واقع ہے بلکہ اس سے نزدیک تر۔ اب ظاہر ہے کہ وتر کی طرف اعلیٰ میں قوسِ الوہیت واقع ہے سو جبکہ نفس پاک محمدی اپنے شدت قرب اور نہایت درجہ صفائی کی وجہ سے وتر کی حد سے آگے بڑھا اور دریائے الوہیت سے نزدیک تر ہوا تو اس ناپیدا کنار دریا میں جا پڑا اور الوہیت کے بحرِ اعظم میں ذرۂ بشریت گم ہو گیا اور یہ بڑھنا نہ مستحدث اور جدید طور پر بلکہ وہ ازل سے بڑھا ہوا تھا اور ظلی اور مستعار طور پر اِس بات کے لائق تھا کہ آسمانی صحیفے اور الہامی تحریریں اس کو مظہر اتم الوہیت قرار دیں اور آئینہ حق نما اس کو ٹھہرا دیں۔ پھر دوسری آیت میں قرآن شریف کی جس میں یہی تشبیہ نہایت اصفٰی و اجلٰی طور پر دی گئی ہے یہ ہے اِنّ الّذین یبایعونك انّما یبایعون اللہ ید اللہ فوق ایدیھم۔ یعنی جو لوگ تجھ سے بیعت کرتے ہیں وہ خدا سے بیعت کرتے ہیں خدا کا ہاتھ ہے جو ان کے ہاتھوں پر ہے۔ واضح ہو کہ جو لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیعت کرتے تھے وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر بیعت کیا کرتے تھے اور مردوں کے لئے یہی طریق بیعت کا ہے۔ سو اِس جگہ اللہ تعالیٰ نے بطریق مجاز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ بابرکات کو اپنی ذاتِ اقدس ہی قرار دے دیا اور ان کے ہاتھ کو اپنا ہاتھ قرار دیا۔ یہ کلمہ مقام جمع میں ہے جو بوجہ نہایت قرب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بولا گیا ہے اور اس مرتبہ جمع کی طرف جو محبتِ تامہ دو طرفہ پر موقوف ہے اس آیت میں بھی اشارہ ہے ما رمیت اذ رمیت ولکنّ اللہ رمٰی تو نے نہیں چلایا خدا نے ہی چلایا جب کہ تُو نے چلایا۔۔ سو یہ سخن بھی مقامِ جمع سے سرزد ہوا اور مقامِ جمع قاب قوسین کا مقام ہے جس کی تفاصیل کتبِ تصوف میں موجود ہے۔"

(سُرمہ چشم آریہ حاشیہ صفحہ ۱۸۵ تا صفحہ ۲۵۱)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ اخاء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی دے اور ہر طرح حضور کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

جماعت احمدیہ کاونٹری و رائل لیمنگٹن سپا (COVENTRY AND ROYAL LEAMINGTON SPA) برطانیہ کے پریذیڈنٹ اور مخلص احمدی دوست مکرم عبد الخبیر صاحب بعارضہ قلب بیمار ہیں اور ایک مقامی ہسپتال میں بغرض علاج داخل ہیں۔ موصوف عرصہ دراز سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کے فعال کارکن ہیں۔ کیمونٹی ریلیشنز کونسل اور کیمونٹی ہیلتھ کونسل کے متعدد اعلیٰ عہدوں پر بھی فائز ہیں۔

احبابِ جماعت ان کے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(سردار منیر احمد خلف سردار عبد الرحمٰن صاحب بی۔ اے (مہر سنگھ) از لندن)

عشرہ وصولی خدام الاحمدیہ

مجالس خدام الاحمدیہ ۲۰ تا ۳۰ اکتوبر عشرہ وصولی منائیں اور اس کی رپورٹ مرکز میں ارسال کریں۔ قائدینِ اضلاع سے گذارش ہے کہ اِس عشرہ کے دوران اپنے ضلع کی تمام مجالس سے چندہ جات خدام اور اطفال کی سو فیصد وصولی کی کوشش فرمائی جائے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم

جملہ سیکرٹری صاحبان مال سے گذارش ہے کہ براہِ مہربانی چندہ وقفِ جدید کی جمع شدہ رقوم بلا تاخیر مرکز میں ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ عید الفطر

ہماری زندگی کی بنیاد اس بات پر ہے کہ ہم اپنے ربِّ کریم کا خوف بھی رکھتے ہیں اور اس سے رجا یعنی امید بھی رکھتے ہیں

ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک لحظہ کیلئے اللہ تعالیٰ سے تعلق کا ٹوٹ جانا انسان کی یقینی اور کامل ہلاکت کا باعث بن جاتا ہے

ہم امید رکھتے ہیں کہ رمضان کی عبادات اور دعاؤں کے نتیجہ میں یہ عید بھی ہمارے لئے حقیقی لحاظ سے خوشی کا دِن ہے

اللہ تعالیٰ مقبول تدابیر اور دعاؤں کے نتیجہ میں ہمیں اپنے مقصد یعنی لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے لانے میں ضرور کامیاب کریگا

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ تبوک ۱۳۵۶ہش مطابق ۱۶ ستمبر ۱۹۷۷ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم۔ اے انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔

وہ سب دوست، بھائی اور بہنیں جو اس وقت اس مسجد میں جمع ہیں اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے عید مبارک کرے اور وہ احمدی بھائی اور بہنیں جو دُنیا کے کونے کونے میں پھیلے ہوئے ہیں، اللہ تعالیٰ اُن کے لئے بھی اس عید کو مبارک کرے اور نوعِ انسانی کے لئے بھی ایسے حالات پیدا کر دے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے اُن کی

حقیقی خوشیوں کے سامان

پیدا ہونے لگیں۔

ہم جو احمدی مسلمان ہیں ہماری زندگی کی بنیاد اس بات پر ہے کہ ہم اپنے ربّ کریم کا خوف بھی رکھتے ہیں اور اس سے رجا یعنی امید بھی رکھتے ہیں۔ خوف سے یہ معنی نہیں کہ جس طرح کوئی شیر سے ڈر جائے یا کوئی سانپ سے ڈر جائے یا زلزلہ آئے تو دل میں ڈر پیدا ہو جائے۔ اس معنی میں ہم خدا تعالیٰ کے متعلق خوف کا لفظ استعمال نہیں کرتے۔ ہم اپنے محبوب آقا۔ اپنے مولا اور اپنے ربّ کریم کے بارہ میں خوف کا لفظ اس معنی میں استعمال کرتے ہیں کہ کہیں ہماری اپنی غفلت یا کسی گناہ کے نتیجہ میں وہ ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ خدا کرے کہ سب خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے ہمیشہ محفوظ رہنے کی اُسی کی رحمت سے توفیق پائیں۔

دوسرا پہلو رجا ہے۔ ہمارا اپنے پیدا کرنے والے ربّ کے ساتھ تعلق امید کے ساتھ وابستہ ہے۔ امید کی بنیاد پر قائم ہے۔ ہم خدا تعالیٰ سے کامل امیدیں رکھتے ہیں اور اس پر کامل توکل رکھتے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم میں امید دلانے والے بہت سے اعلان بھی کئے گئے ہیں مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اور یہ کہ رَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اور یہ بھی کہ اگر تم اپنے دین پر استقامت سے قائم رہو گے تو تمہارے لئے

خدا تعالیٰ کے فرشتے

بشارتیں لے کر آسمانوں سے اُتریں گے۔ پس ان وعدوں پر کامل یقین رکھتے ہوئے ہم اپنے ربّ رحیم سے امید، رجا اور توکل کا تعلق رکھتے ہیں اور ہم اُسی سے یہ امید رکھتے ہیں کہ جو رمضان ابھی گزرا ہے اس میں ہمیں جس قدر بھی تھوڑی بہت دعائیں کرنے اور عبادات بجا لانے کی توفیق ملی ہے خدا تعالیٰ رُوئی کے اِن چند گالوں کو قبول کرے اور وہ اپنی رضا کی جنتوں میں ہمیں اس دُنیا میں بھی داخل کرے اور اُس دُنیا (آخرت) میں بھی ہمیں جنتوں کا وارث بنائے۔

ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا ایک بندہ اگر ایک لحظہ کے لئے اپنے ربّ سے تعلق کو توڑ لے تو اُس کی یہ لغزش اس کے لئے یقینی اور کامل ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے۔ اور ہم اِس یقین پر بھی قائم ہیں کہ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ ہمارا تعلق پیار کا اور فدائیت کا اور جاں نثاری کا قائم رہے گا اور جب تک ہم اُس کی ذات اور صفات کی کامل معرفت رکھیں گے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کامل یقین کے ساتھ

اُس کی کامل قدرتوں پر ایمان لائیں گے تو وہ اپنی قدرتوں کے نظارے ہماری زندگی میں ہمیں دکھلاتا رہے گا۔ پس ہم امید رکھتے ہیں کہ رمضان میں جو بھی تھوڑا بہت خدا کے حضور پیش کیا گیا اس کے نتیجہ میں یہ عید ہمارے لئے واقعی میں اور حقیقی معنی میں دین و دُنیا کے لحاظ سے خوشی کا دن ہے۔

ہماری دعا بھی ہے اور ہمیں امید بھی ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اتنا فضل کرنے والا ہے اور اتنی رحمتیں نازل کرنے والا ہے کہ ہماری زبان تو کیا اگر ہمارے جسم کا ذرّہ ذرّہ بھی خدا کا شکر اور حمد کرنے لگ جائے تب بھی ہم اُس کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ جب ہم اپنی کمزوریوں اور اپنی کوتاہیوں اور اپنے نقائص کی طرف دیکھتے ہیں تو ہم کانپ اُٹھتے ہیں لیکن جب ہم اپنے پیار کرنے والے رب کے سلوک پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ہمارے حوصلے بلند ہو جاتے ہیں اور ہم اس یقین پر قائم ہو جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کے سپرد جو عظیم کام کیا ہے یعنی بنی نوعِ انسان کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کرنے کا کام۔ اس مقصد میں ہماری حقیر کوششیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے نتیجہ میں کامیاب ہوں گی اور نوعِ انسانی اس زمانہ میں جو

مہدی علیہ السّلام کا زمانہ

ہے یعنی وہ مہدی جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند ہیں اور جن کا زمانہ ایک ہزار سال پر ممتد ہے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ مہدی علیہ السّلام کی جماعت کو توفیق دے گا کہ وہ خدا کی راہ میں مقبول تدابیر اختیار کریں اور مقبول مجاہدے بجا لائیں اور مقبول دعاؤں کی توفیق پائیں یہاں تک کہ اُن کے سپرد جو کام ہوا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اس میں کامیابی عطا کرے گا تب نوعِ انسانی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی اور انسان اپنی ترقی اور ارتقاء کے لحاظ سے اپنے عروج کو پہنچ جائے گا اور ساتویں آسمان کو چھونے لگے گا۔ اسکے بعد صدیاں ایسی گزریں گی جب سارے انسانوں کی باہمی کوشش اور تدبیر یہ ہو گی کہ وہ اس بلند اور ارفع مقام پر ٹھہرے رہیں اور نیچے کی طرف تنزّل کی طرف نہ جائیں کیونکہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بشارتیں ہیں اور آپ کے روحانی فیض کے نتیجہ میں مہدی علیہ السلام کو یہ بشارت دی گئی ہے کہ یہ آخری ہزار سال جو مہدی کا زمانہ ہے، یہ نیکی اور تقویٰ اور صلاحیت اور روحانی طور پر

ترقیات کا زمانہ

ہے اس میں جماعتِ احمدیہ کو نسلاً بعد نسلٍ خدا تعالیٰ کی راہ میں وہ سب کچھ پیش کر دینا چاہیئے جو وہ ہم سے مانگتا ہے اور وہ سب کچھ حاصل کر لینا چاہیئے جو وہ ہمیں دے رہا ہے یعنی وہ انعامات کہ جن سے بڑھ کر کوئی چیز ہمارے تصوّر میں نہیں آ سکتی اور خود وہ نعماء بھی ہمارے تصوّر میں نہیں آ سکتیں جو آخرت میں ملنے والی ہیں۔ خدا تعالیٰ کے پیار کا تو ایک ایک بول ایسا ہے کہ ہر دو جہان اس پر قربان کئے جا سکتے ہیں۔ پس وہ خدا جو ہر وقت اپنی رحمتوں سے ہمیں نوازنے والا ہے اس کا کس منہ سے ہم شکر ادا کریں۔ لیکن جتنا شکر ادا کر سکتے ہیں خدا کرے کہ اتنا شکر ادا کرنے کی ہمیں توفیق ملتی رہے۔

اب ہم دعا کر لیتے ہیں۔ عید کے لحاظ سے ایک نیا دور شروع ہو گیا اگلی چھوٹی عید تک، یہ زمانہ جو چاند کے لحاظ سے بارہ مہینہ کا زمانہ ہے اس میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ رحمتوں کے وارث ہوں اور

شاہراہِ غلبۂ اسلام

پر ہمارا قدم آگے سے آگے بڑھنے والا ہو تا کہ خدا تعالیٰ کے جلال کے جلووں اور اس کے جمال کی چمکاروں کو دُنیا دیکھے اور لوگ اپنے پیار کرنے والے رب کے حُسن و احسان سے گھائل ہو کر خدا کے عشق میں مست ہو جائیں اور حقیقی خوشی حاصل کرنے والے بن جائیں۔

صدسالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبے کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احبابِ جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) جماعتِ احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نمازِ عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نمازِ ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورہ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا وِرد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

۱۔ رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احبابِ جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواستِ دُعا

میری خالہ زاد ہمشیرہ عابدہ نیّر صاحبہ کے پیٹ کے اپریشن کے بعد جگر کے ایک حصہ میں بھی نقص پیدا ہو گیا ہے جس کے باعث تشویشناک صورت پیدا ہو گئی ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

عبد اللطیف خان
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے اخلاقِ فاضلہ

مرتّبہ:۔ مکرم سیّد شمشاد احمد صاحب ناصر۔ مربی سلسلہ احمدیہ

مقدمہ کی اصل غرض

میاں احمد دین صاحب عرائض نویس نے کسی مقدمہ کے متعلق کچھ گفتگو حضرت اقدسؑ اور آپ کے موجود اصحاب سے کی حضرت اقدسؑ نے ایک مقام پر فرمایا:۔

"ہماری مراد سزا سے نہیں ہے کہ اسے ضرور ہو۔ ہم تو یہ چاہتے ہیں کہ جیسے یوسفؑ کی حقیقت عزیز مصر کے سامنے کھل گئی تھی ویسے ہی ہماری بھی حقیقت کھل جاوے۔ یوسفؑ نے جیل خانہ سے باہر نہیں قدم نکالا جب تک اپنا باعصمت ہونا ثابت نہ کرا دیا۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۵۳)

قرآن مجید کے حکم کی تعمیل میں شہادت (گواہی) کیلئے حاضری

ایک شخص نے عرض کی کہ حضور کو بھی شہادت کے لئے جانے کی تکلیف ہوگی۔ اس نے اس لئے آپ کی شہادت لکھوائی ہے کہ یہ لوگ تکالیف کو دیکھ کر صلح کر لیں اس پر حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"ہمیں کوئی تکلیف نہیں۔ قرآن کا حکم ہے کہ جب گواہی کے لئے بلایا جاوے تو جاوے۔ میں کوئی بے دست و پا تو ہوں نہیں، ہمیشہ پیدل بٹالہ آیا جایا کرتا تھا۔ یہ تو کوئی بات نہیں چلنے پھرنے کی عادت ہے۔"

(ایضاً ص۵۸)

مہمانوں کو بے تکلف ہونے کی نصیحت

نماز مغرب کے بعد حسب معمول حضورؑ مجلس میں تشریف فرما ہوئے تو میر صاحب نے عبدالصمد صاحب آمدہ از کشمیر کو آگے بلا کر حضورؑ کے قدموں کے نزدیک جگہ دی اور حضرت اقدسؑ سے عرض کی کہ ان کو یہاں ایک تکلیف ہے کہ یہ چاولوں کے عادی ہیں اور یہاں روٹی ملتی ہے۔ حضرت اقدسؑ نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَمَا

اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ

ہمارے مہمانوں میں سے جو تکلف کرتا ہے اُسے تکلیف ہوتی ہے اسلئے جو ضرورت ہو کہہ دیا کرو۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۱۶۹)

تائیدِ الٰہی تحریروں میں

اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور علیہ السلام کو مقابلہ کی تمام تحریروں میں مدد دیتا رہا ہے۔ اکثر اوقات حضورؑ بیمار ہوتے اور میعادِ مقابلہ نزدیک ہوتی تو پھر اسی حالت میں بڑی سختیوں سے راتوں کو بیٹھ بیٹھ کر کتابیں لکھیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا:۔

"مَیں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتا اگر خدا تعالیٰ کی طاقت میرے ساتھ نہ ہو۔ بارہا لکھتے لکھتے دیکھا ہے کہ ایک خدا کی رُوح ہے جو تیر رہی ہے۔ قلم تھک جایا کرتی ہے مگر اندر جوش نہیں تھکتا۔ طبیعت محسوس کیا کرتی ہے کہ ایک ایک حرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔"

(ایضاً ص۱۶۴)

خدمتِ خلق

۶ر نومبر ۱۹۰۲ء کو نماز مغرب کے بعد حضور علیہ السلام حسب معمول شہ نشین پر جلوہ گر ہوئے۔ فرمایا:۔

"آج مَیں نے کام میں بہت توجہ کی۔ سر میں درد تھا، ریزش بھی ہے اور گلا بھی پکا ہوا ہے جیسے کسی نے چیرا ہوا ہو ــــ اور مریض بھی بہت آئے۔ اگرچہ حکیم نورالدین صاحب کو علاج کے لئے مقرر کیا ہے مگر بعض اپنے اعتقاد کے خیال سے مجھ سے ہی علاج کراتے ہیں۔" (ملفوظات جلد چہارم ص۱۶۵)

تکلّف نہیں کرنا چاہیئے

ایک دفعہ منشی نعمت علی صاحب نے کھانا کھانے کے لئے عرض کیا۔ فرمایا:۔

"تکلّف کی کیا ضرورت ہے۔ ہم کھانا کھا چکے ہیں۔ جب تم لوگوں نے بیعت کر لی تو گویا ہمارے بدن کے جزو ہو گئے پھر الگ کیا رہ گیا۔ یہ باتیں تو اجنبی کے لئے ہوتی ہیں۔"

(ایضاً ص۱۸۴)

دوستوں کے لئے پنجوقتہ نمازوں میں دعا

۹ر نومبر ۱۹۰۲ء کو کچھ احباب نے بیعت کی۔ نومبایعین میں سے ایک نے کچھ اظہارِ محبت کے کلمات کہے اس پر حضرت اقدسؑ نے فرمایا:۔

"مَیں اپنے دوستوں کیلئے پنجوقتہ نمازوں میں دعا کرتا ہوں اور مَیں تو سب کو ایک سمجھتا ہوں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۱۹۲)

درشتی کا جواب نرمی سے

ایک شخص امرتسری نے حضرت اقدسؑ کو بہت فحش اور گندی گالیاں دی تھیں ایک باغیرت اور مخلص خادم نے اس کا جواب درشتی سے دینا چاہا تھا۔ اس پر آپؑ نے فرمایا:۔

"جوش کے مقابلہ پر جوش ہو تو فساد کا باعث ہوتا ہے اور بات وہ کرنی چاہیئے جس سے لڑائی کا خاتمہ ہو اگر ہم بدی کا جواب اس حد تک کی بدی سے دلویں تو پھر ہمارے کاروبار میں برکت نہیں رہتی۔ جوش اور اشتعال کے وقت کے لکھے ہوئے مضامین میں فصاحت اور بلاغت جاتی رہتی ہے۔ فصاحت اور بلاغت نرمی کا بیٹا ہے جس قدر نرمی ہوگی اسی قدر عبارت فصیح ہوگی۔ اہل حق کو درہم برہم نہ ہونا چاہیئے گندی بات قابل جواب ہی نہیں ہوا کرتی۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۲۹۷)

شفقت کا نمونہ

ایک صاحب کے دانت میں درد تھا۔ اس کے لئے حضرت اقدسؑ نے کارابارا (ایک بوٹی) منگوائی تھی وہ اندر مکان میں تھی جناب میر صاحب نے کہا کہ ان کے دانت میں درد ہے حضرت اقدسؑ نے فرمایا:۔

"مَیں ابھی جا کر وہ سب بُوٹی لا دیتا ہوں۔"

مریض نے کہا حضور کو زحمت ہوگی۔ حضرت اقدسؑ نے اس پر تبسم فرمایا اور کہا کہ:۔

"یہ کیا تکلیف ہے"

اور اسی وقت اندر جا کر حضور رومال لے آئے جس میں وہ بوٹی تھی اور مریض کے حوالہ کی۔

(ملفوظات جلد چہارم ص۲۸۳)

شہرت پسندی سے نفرت

ایک صاحب نے عرض کی حضور نے جہلم تاریخ مقدمہ پر جانا ہے اگر اجازت ہو تو اشتہار دے دیا جائے تاکہ ہر ایک سٹیشن پر لوگ زیارت کے لئے آ جائیں۔ فرمایا:۔

"جو ہمیں ملنے والے ہیں وہ تو اکثر آتے جاتے رہتے ہیں اور جو لوگ جماعت میں داخل نہیں ہیں اُن کے لئے سر درد خریدنے سے کیا فائدہ۔ میری طبیعت کے یہ امر برخلاف ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۳۲۵)

اطاعتِ والدین

لوگوں کے اس اعتراض پر کہ جو شخص لاوارث مر جاتا ہے اس کے وارث مرزا صاحب ہو جاتے ہیں اور اس طرح سے بہت سے ملک املاک جمع کرتے جاتے ہیں۔ اس پر حضورؑ نے فرمایا:۔

"والد صاحب ایسے دنیاوی کاموں میں مجھے مامور کر دیا کرتے تھے اور اُن کے حکم اور رضامندی کے لئے اکثر مجھے عدالتوں میں بھی جانا پڑتا تھا۔ جب سے والد صاحب فوت ہو گئے ہیں کیا کسی نے دیکھا ہے کہ ہم نے ان باتوں میں حصہ لیا ہے حالانکہ ہمیں حق پہنچتا ہے کہ اگر چاہیں تو لے لیویں۔"

(ملفوظات جلد چہارم ص۲۹۳)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح علیہ السلام کے کفن کے بارہ میں تحقیقاتی کانفرنس

مکرم حسن محمد خان صاحب عارف نائب وکیل التبشیر تحریک جدید

۱۶ اور ۱۷ ستمبر ۱۹۷۷ء بروز ہفتہ اور اتوار لنڈن میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں سیدنا حضرت مسیح علیہ السلام کے دو ہزار سالہ پرانے کفن پر تحقیقاتی مقالے پڑھے گئے۔

آج پورے زمین پر بحیثیت جماعت صرف جماعت احمدیہ ہی اس عقیدہ پر ایمان رکھتی ہے کہ حضرت مسیحؑ اپنی طبعی عمر پا کر اور کامیاب زندگی گزار کر دوسرے انبیاء اولیاء اور صلحاء اور دیگر عام انسانوں کی طرح وفات پا گئے اور اسی کے پیش نظر سرسری نگاہ میں بعض لوگ یہی سمجھیں گے کہ یہ کانفرنس جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی ہوگی لیکن آپ حیران ہوں گے کہ یہ کانفرنس کیتھولک عیسائیوں کے مشہور ادارہ "انسٹیٹیوٹ آف کرسچین سٹڈیز" کے زیر اہتمام منعقد ہوئی اور اس کانفرنس کے زیر انتظام و انصرام جماعت احمدیہ کا کسی قسم کا کوئی دخل نہ تھا۔ اس کانفرنس کے اجلاس کی کارروائی کی تفاصیل کا انتظار ہے لیکن پروگرام کے مطابق جن فاضل علماء۔ سائنسدانوں اور محققین نے حصہ لینا تھا ان میں سے چند کا مختصر تعارف اور ان کے مقالہ جات کے عنوانات قارئین الفضل کی دلچسپی کے لئے پیش ہیں:

(۱) پادری سیو مانیو ڈیرو۔ بشپ آف کنگسٹن۔ یہ صاحب مذاکرہ کانفرنس کے چیئرمین ہیں اور اپنی افتتاحی تقریر میں کانفرنس کے مقررین کا تعارف کرائیں گے۔ اور اگلے برس تورین (اٹلی کا ایک شہر جہاں یہ مقدس کفن محفوظ ہے) میں جو کانفرنس ہو رہی ہے اس پر بھی روشنی ڈالیں گے۔

(۲) گروپ کیپٹن لیونارڈ چیشائر۔ اگر کفن حقیقی ہے تو اس کے اثرات موجودہ مادی دنیا میں کیا مرتب ہوں گے۔

(۳) پادری پیٹر رینالڈی۔ کفن کی نمائش اور اس پر تجربات کے بارہ میں گفتگو کریں گے اور اس بارہ میں مجاز حکام کا انکار۔ ۱۹۶۹ء کا کمیشن اور ۱۹۷۳ء میں ٹیلیویژن پر نمائش اور اس کے نتیجہ میں اطالوی ماہر کی رپورٹ کے بارہ میں تفصیلات پیش کریں گے۔

(۴) ڈاکٹر جان جیکسن اور ڈاکٹر ایرک جمپر جو امریکہ کی USAF اکاڈمی سے منسلک ہیں۔ امریکہ میں اب تک اس کفن پر جو سائنٹیفک تحقیق ہو چکی ہے اس پر کی رپورٹ پیش کریں گے۔ امریکہ کی خلائی تحقیق نے اس سلسلہ میں جو مدد کی ہے اس کی تفصیل اور حضرت مسیحؑ کی آنکھوں پر سکے رکھے جانے کے احتمال پر مقالہ پیش کریں گے۔

(۵) مسٹر ایئن ولسن۔ موجودہ دور تک کفن مسیح کے بارہ میں آنجہانی ڈاکٹر ڈیوڈ ولیز رمسی دیرا بارکلے اور پادری مارس گرین اور دوسرے ماہرین نے جو کام کیا ہے اس کی تفصیل بیان کریں گے۔

(۶) پادری ڈیوڈ سالکس۔ برٹش سوسائٹی برائے نمائش کفن مسیحؑ اور اس کے انتظامات کی تفاصیل۔ سوسائٹی کی غیر فرقہ وارانہ تحقیق اور اس کی اشاعت کے منصوبہ کا تعارف کرائیں گے۔

(۷) ڈاکٹر رابرٹ بکلن۔ کفن اور Pathologist. نئی تحقیق کے پیش نظر کفن پر جو Physio-logical اور anato-mical تفصیلات نظر آئی ہیں ان کی صحت کی تشریح اور وضاحت۔

(۸) ڈاکٹر میکس فرائی۔ کفن کی Pollen Analysis یہ کب اور کہاں کہاں کتنا عرصہ رہا۔ ۱۹۷۳ء میں کفن پر سے جو Pollen حاصل کیا گیا اس پر تحقیق کے نتائج کہ جغرافیائی طور پر یہ کفن کہاں سے آیا۔

(۹) ڈاکٹر والٹر میکرون۔ کفن کی مدت کی تحقیق کے لئے micro-analysis اور Radio carbon کی کارگزاریاں۔ موجودہ زمانے کے اعلیٰ ترین سائنٹیفک آلات کی تفصیل بیان کریں گے جو اس سلسلہ میں سائنسدانوں کو حاصل ہیں اور استعمال کئے جا رہے ہیں اور اس سلسلہ میں انہیں کتنی مقدار میں کفن کے کپڑے کی ضرورت ہے۔

اسی طرح بعض اور علماء بھی اس کفن پر مختلف موضوعات پر مقالے پیش کریں گے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری لنڈن مسجد کے امام محترم بشیر احمد صاحب رفیق کو بھی کانفرنس میں تقریر کرنے کا موقعہ ملا جس میں آپ نے کفن مسیحؑ کی تحقیق اور دعویٰ پر اصولی نقطۂ نگاہ سے نہایت عالمانہ رنگ میں روشنی ڈالی۔ آئندہ برس اسی سلسلہ میں جماعت احمدیہ جو کانفرنس منعقد کر رہی ہے اس کا اعلان بھی کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آج سے تقریباً نوے سال قبل اعلان فرمایا تھا کہ وقت آتا ہے کہ دنیا اس عقیدے سے بیزاری کا اعلان کرے گی اور تثلیث سے متنفر ہو جائے گی اور اب اس کے مطابق یہ واضح طور پر نظر آنے لگ گیا ہے کہ وہ وقت دور نہیں۔ جب اسلام کا بول بالا ہوگا اور کسر صلیب کا کام مکمل ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا سب جھنڈوں سے اونچا ہوگا۔ اور دنیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی غلبۂ اسلام کے بارہ میں پیشگوئی پوری ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گی۔

○

خدام توجہ فرماویں!

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع ۴، ۵، ۶ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے۔ خدام کثرت سے اس اجتماع میں شامل ہوں۔ نہ صرف خود شامل ہوں بلکہ دوسروں کو بھی شامل ہونے کی تلقین فرماویں۔

شامل ہونے والے خدام سے التماس ہے کہ وہ اپنے ساتھ مندرجہ ذیل سامان ضرور لاویں۔ قرآن کریم، پلیٹ۔ گلاس۔ کاغذ، پنسل۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۹ رمضان المبارک مطابق ۴ ستمبر ۱۹۷۷ء کو چونڈہ میں مکرم مستری شکر الدین صاحب وفات پا کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون!

مرحوم موصی تھے۔ بعض وجوہ کی بنا پر انہیں بطور امانت چونڈہ کے قبرستان میں دفن کیا گیا ہے۔

مرحوم بہت مخلص احمدی تھے دین کے لئے بڑی غیرت رکھتے۔ تمام اقسام کی تکالیف برداشت کرتے ہوئے اپنے مسلک پر قائم رہے۔ آپ کی اولاد بھی آپ کے نقش قدم پر نہایت مضبوطی سے قائم ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ دے۔ اور آپ کے عزیزوں کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

(عبد الرحیم عارف۔ مربی سلسلہ چونڈہ)

ضروری تصحیح برائے اجتماع ناصرات الاحمدیہ

معیار دوم:

(۱) کھیلوں میں معیار دوم کا فرسٹ ایڈ کی بجائے مشاہدہ کا مقابلہ ہوگا۔

معیار اول:

(۲) فرسٹ ایڈ کا ٹسٹ معیار اول کی ناصرات کا ہوگا۔ دستکاری یا اشعار خوانی۔ ذہانت وغیرہ کے تحریری ٹسٹ بھی معیار اول کی ذیل میں آئیں گے اور سورۃ مزمل کی ابتدائی دس آیات میں سے مقابلہ حسن قرأت ہوگا۔

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

محترم صاحبزادہ سید ابو الحسن صاحب قدسی کا ذکر خیر

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر مربی سلسلہ

"جب مجھ سے ان کی ملاقات ہوئی تو قسم اس خدا کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے میں نے ان کو اپنی پیروی اور اپنے دعویٰ کی تصدیق میں ایسا فنا شدہ پایا کہ جس سے بڑھ کر انسان کے لئے ممکن نہیں اور جیسا ایک شیشہ عطر سے بھرا ہوا ہوتا ہے ایسا ہی میں نے ان کو اپنی محبت سے بھرا ہوا پایا اور جیسا ان کا چہرہ نورانی تھا ایسا ہی ان کا دل نورانی معلوم ہوتا تھا۔"
(تذکرۃ الشہادتین)

یہ کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کے متعلق اس وقت تحریر فرمائے جب آپ قادیان ۱۹۰۲ء میں حضور کی ملاقات کے لئے کابل سے تشریف لائے تھے۔

پھر اسی عظیم شخصیت کو جب سرزمین کابل میں شہادت نصیب ہوئی تو حضور نے تحریر فرمایا:-

"مومن بھی ایسا ہوتا ہے کہ اگر کابل کی تمام سرزمین میں اس کی نظیر تلاش کی جائے تو تلاش کرنا لاحاصل ہے۔ ایسے لوگ اکسیر احمر کے حکم میں ہیں جو صدق دل سے ایمان اور حق کے لئے جان بھی فدا کرتے ہیں اور زن و فرزند کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتے۔ اے عبد اللطیف! تیرے پر ہزاروں رحمتیں کہ تو نے میری زندگی میں ہی اپنے صدق کا نمونہ دکھایا اور جو لوگ میری جماعت میں سے میری موت کے بعد رہیں گے میں نہیں جانتا کہ وہ کیا کام کریں گے۔"
(تذکرۃ الشہادتین)

اس عظیم شخصیت یعنی حضرت شہید مرحوم رضی اللہ عنہ کے فرزند ارجمند محترم صاحبزادہ سید ابو الحسن صاحب قدسی کا انتقال گزشتہ روز ہوا اور آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

صاحبزادہ صاحب سے میرا تعارف اس وقت ہوا جب عاجز جامعہ احمدیہ قادیان میں زیر تعلیم تھا۔ صاحبزادہ صاحب مرحوم ہمارے انشاء کے استاد تھے۔ آپ بڑی محنت سے ہماری عربی مضمون کی کاپیاں دیکھا کرتے اور اغلاط کی تصحیح کرتے اور اپنا اصلاحی نوٹ بھی دیا کرتے کہ فلاں قاعدہ کی مشق کی جائے۔ بہت ہی سنجیدہ اور علم کے استاد تھے۔ سب آپ کو غیر معمولی عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ آپ کے شاگرد آپ سے بے حد عقیدت رکھتے تھے۔ اس وقت کے اساتذہ بھی آپ کی بہت عزت کرتے تھے۔ آپ اپنے شاگردوں سے ہمیشہ محبت سے پیش آتے۔ علوم مروجہ پر عبور تھا۔ عربی ادب، حدیث، تفسیر اور فقہ بالعموم پڑھاتے رہے۔ فارسی اور اردو کے بلند پایہ شاعر تھے۔ کتب بینی اور مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ ربوہ میں خلافت لائبریری میں بالعموم مطالعہ کے لئے تشریف لایا کرتے تھے۔ میرے محلہ میں ہی رہائش رکھتے تھے۔ بہت ہی بے نفس تھے۔ درویش صفت، پر وقار، سادگی اور دھیمی طبیعت کے مالک تھے۔ ایک دفعہ آپ نے میری درخواست پر محلہ کی مسجد میں تقریر کی جس میں حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید رضی اللہ عنہ کے حالات سنائے۔ قدسی صاحب مرحوم نے بیان کیا کہ جس وقت ہمارے والد صاحب کو شہید کیا گیا اس وقت میری عمر چار سال سے کچھ کم تھی اس لئے تفصیلی واقعہ کے متعلق تو مجھے کچھ معلوم نہیں۔ ہم سب خاندان کے افراد کو جلا وطن کر دیا گیا تھا۔ ہماری والدہ ماجدہ شاہ جہاں بی بی صاحبہ بہت ہی نیک اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں۔ انہوں نے حصّہ کے ۱/۳ حصہ کی وصیت کی ہوئی تھی۔ ان کی تربیت اور نگرانی نے ہمارے حوصلوں کو بلند رکھا۔

محترم قدسی صاحب کی بیماری لمبی مختصر تھی بظاہر پیچش کی تکلیف تھی جس کے ساتھ ان کو ہچکی کا عارضہ ہو گیا اور وہ جانبر نہ ہو سکے۔ خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور صبر جمیل دے۔

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

حسب سابق اس سال بھی سالانہ اجتماع میں اطفال کے درمیان مسابقت کی روح اجاگر کرنے کے لئے علمی مقابلہ جات منعقد ہوں گے جن میں امتیاز حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔ انفرادی مقابلوں میں اطفال کی عمر کے لحاظ سے دو معیار ہوں گے:-

معیار صغیر: ۷ تا ۱۱ سال   معیار کبیر: ۱۲ تا ۱۵ سال

علمی مقابلوں میں شامل ہونے والے اطفال کے نام اجتماع سے ایک ہفتہ قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں۔ درج ذیل علمی مقابلے (معیار صغیر و معیار کبیر) ہوں گے:-

(۱) حفظ قرآن کریم: (سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں)
(۲) تلاوت قرآن مجید: (سورۃ الکوثر)
(۳) نظم خوانی: (ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے) نظم کے پہلے دس اشعار زبانی سنانے ہوں گے۔
(۴) حفظ نظم: (جمال و حسن قرآں نور جان ہر مسلماں ہے) پوری نظم صحیح تلفظ کے ساتھ۔
(۵) اذان (۶) معلومات عامہ (۷) تقریری مقابلہ

مندرجہ ذیل مقابلوں کا ایک ہی معیار ہو گا:-
(۱) پیغام رسانی (چار اطفال کی ٹیم ہو گی) (۲) مشاہدہ معائنہ (۳) مضمون نویسی

عناوین تقریری مقابلہ

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر تین منٹ کے لئے تقریر کرنا ہو گی۔
(۱) حب الوطنی (۲) خدمت خلق (۳) حضرت عمر فاروقؓ (۴) علم ایک خزانہ ہے (۵) صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جاں نثاریاں

عناوین مقابلہ مضمون نویسی:

(۱) محنت (۲) سچائی (۳) دیانت
(سات سو سے ایک ہزار الفاظ تک)
کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔ مضمون زبانی لکھنا ہو گا۔

نوٹ:- پہلے دن شام کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی علمی مقابلے ہوں گے جن میں معیار پر پورا اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔ معیار پر پورا نہ اترنے والے اطفال فائنل مقابلوں میں حصہ نہ لے سکیں گے۔

(سیکرٹری تعلیم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے بھائی جناب ہدایت اللہ ناصر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ آج کل مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ تمام احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین!
(جاوید احمد جاوید متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

(۲) عزیزم ملک حمید اللہ کراچی سٹوڈیو بوچھ ضلع سرگودھا کی شادی کو چار سال گزر گئے ہیں لیکن تاحال وہ اولاد سے محروم ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اولاد کی نعمت عطا فرمائے۔ آمین!
(ملک عنایت اللہ نعیم منزل، ماڈل کالونی جہلم)

(۳) برادرم بشیر احمد صاحب آف فیصل آباد تاحال ملازمت کے سلسلہ میں پریشان ہیں ابھی تک مستقل روزگار نہیں ملا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔
(محمد انوار الحق۔ گنج مغلپورہ لاہور)

سرائے خدمت کے وعدہ کنندگان جلد تر ادائیگی فرما کر ممنون فرمائیں! (معتمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقفِ عارضی اور جماعت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں کہ :-

"جماعت اپنے مقام کو یاد رکھے اور مقام یہ ہے کہ قرآن کریم کو دنیا میں پھیلانے کی ذمہ داری اُن کے اُوپر عاید ہوتی ہے۔ مگر دوست اس بات کو نہ بھولیں کہ قرآن کریم کو پھیلانے کی جو ذمہ داری ہے وہ تقاضا کرتی ہے کہ قرآن کریم کو پھیلانے سے پہلے ہم خود اسے جاننے والے ہوں۔ دوسروں کو یہ کہنے سے پہلے کہ بڑی حسین اور عجیب تعلیم ہے اس پر عمل کرو خود اس پر عمل کرنے والے ہوں۔ دوسروں کو یہ کہنے سے پہلے کہ بتوں کو توڑ دو اور جلا دو، خود اپنے صحنِ سینہ کو ہر قسم کے بتوں سے پاک کرنا چاہیئے۔ اس کے بغیر تو کوئی دوسرا آدمی ہماری بات نہیں مانتا۔ اگر ہزار بُت خود ہمارے اندر ہی پل رہے ہوں اور ہمیں خدا سے دُور لے جانے والے ہوں تو ہم توحیدِ خالص کو دنیا میں قائم ہی نہیں کر سکتے۔

پس تحریک وقفِ عارضی دراصل اصلاحِ نفس کے لئے، اپنے محاسبہ کے لئے اور دوسروں کو اس طرف توجہ دلانے کے لئے جاری کی گئی تھی اور

تَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى

کی عملی تفسیر کی شکل میں اسے جاری کیا گیا تھا" (الفضل ۱۲ر فروری ۱۹۷۷ء)

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیزم مبارک احمد کا نکاح مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر امۃ الحفیظ صاحبہ بنت حکیم عبدالغنی صاحب صدر جماعت احمدیہ بستی شادی ضلع رحیم یار خان کے ساتھ قرار پایا۔

اس نکاح کا اعلان مولوی نثار احمد خان صاحب مربی بہاولپور نے لڑکی کے بھائی نذیر احمد نعیم صاحب کے مکان (بہاولپور) پر کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔

(ماسٹر محمد دین۔ جنرل ٹیلرز۔ گولبازار۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
۲۶- نیو ٹمبر مارکیٹ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
راوی روڈ - لاہور
تشریف لائیے
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۲۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری ریتا ٹاؤن ۷۰۰ ۸۱۰
احباب اپنی لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خوشخبری
احمدی بھائیو! خدا تعالیٰ کے فضلوں، احمدیت کی برکتوں اور آپ کے تعاون سے
نیو پاک جیولرز (فون نمبر ۶۱۰۹۷۴)
۱۲- ڈیلیا رروڈ - اچھرہ - لاہور
شب و روز آپ کی خدمت میں مشغول ہے۔ اس خدمت کو مزید آگے بڑھانے کے لئے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نیو پاک جیولرز کی ایک اور شاخ
۱۱- فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور
کا بہت جلد افتتاح ہو رہا ہے
انتظار فرمائیے!
پروپرائٹر
میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ
پاک ٹمبر
راوی روڈ لاہور
فون نمبر:- ۶۲۶۱۸
کو ہمیشہ یاد رکھیے

اپنے بچوں میں صحیح اسلامی شعور پیدا کرنے
اور
انہیں دینی تعلیم سے روشناس کرانے کے لئے
ماہنامہ
تشحیذ الاذہان
کی خریداری قبول فرمائیے!
رسالہ کی سالانہ قیمت دس روپے ہے۔
(مینیجر ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کو بھی پڑھنے کے لئے دیں۔
سالانہ قیمت -/۵ روپے
(مینیجنگ ایڈیٹر)

ہر قسم کا سامان سائنس بچی نرخوں پر خریدنے کے لئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیئے!

باموقع مکان قابلِ فروخت
محلہ دار النصر جامعہ روڈ پر زمین کا رقبہ گیارہ مرلے۔ ایک کمرہ بڑا۔ باورچی خانہ سٹور دو منزلہ برآمدہ۔ نلکہ۔ بجلی۔ عمارت جدید۔ فرش پختہ چھبیس ہزار روپے قابلِ فروخت ہے۔ نیز ربوہ اور مضافاتِ ربوہ سکنی پلاٹس۔ مکانات اور زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہر لمحہ مستعد آپ کا معاون ادارہ۔
(فون دفتر ۵۰۸) بلال اسٹیٹس (رجسٹرڈ) پراپرٹی ڈیلرز - ۱۱۵ اقصیٰ روڈ - ربوہ (فون رہائش ۵۰۴)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس بیس ۲۰ روپے نورِ نظر اولادِ نرینہ کے لئے کورس پینتیس ۳۵ روپے خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ - فون ۵۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دعا

میرے ابا جان محترم سید عزیز احمد شاہ صاحب عرصہ چھ سات سال سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ اسی طرح چھوٹی بہن فوزیہ چار پانچ ماہ سے بعارضہ بخار بیمار ہے۔ احباب جماعت سے ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید انیس احمد شاہ۔ انیس سٹوڈیو۔ پرانا اڈہ گوجرانوالہ)

قابلِ فروخت اراضی

فیکٹری ایریا ربوہ کے جنوب یعنی مذبح خانہ سے قریباً ایک سو گز کے فاصلہ پر ایک ایک کنال اور دس دس مرلہ کے پلاٹس قابلِ فروخت ہیں۔ میٹھا پانی ہے۔ زمین ہموار اور سیلاب سے محفوظ ہے۔

خواہشمند احباب دفتر ناصر آباد فضل عمر فارمز گولبازار ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی

دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں

سٹار ٹمبر سٹور

۵۳۔ فیروزپور روڈ ۔۔۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ ۔۔۔ لاہور

فون نمبر ۔ ۴۱۰۶۱۷

مطب

اپنی جملہ طبی ضروریات اور طبی مشورہ کیلئے ہمارے شفاخانہ اور مطب کی طرف رجوع کریں۔

اوقات صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک، شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک ہیں۔ باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کر سکتے ہیں۔

حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان مرحوم

مشہور دواخانہ

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ۔ فون ۴۸۴۴

آپ کی اپنی ٹریول ایجنسی

امریکہ، کینیڈا، مغربی جرمنی، استنبول، یونان اور مڈل ایسٹ کیلئے ہوائی اور بحری سفر کی رعایتی ٹکٹوں کی بکنگ کے لئے آج ہی رجوع فرمائیں!

★ انڈس ٹریول سروس ★

فون :۔ ۶۸۸۰۵

ٹرانسپورٹ ہاؤس بالمقابل فلیٹی ہوٹل لاہور

سیلز ایجنٹوں کی ضرورت ہے

دورانِ تربیت ۵۰۰ روپے ماہوار وظیفہ۔ بعد تربیت کام سنبھالنے پر مستقل ملازمت مع ترقی و متعدد سہولیات۔

اچھی شخصیت۔ عمدہ ذہن۔ اعلیٰ تعلیم رکھنے والے نوجوان تیز رفتار ترقی اور درخشاں مستقبل کے لئے جدید میڈیکل سائنس **کیوریٹو سسٹم** کی سیلز فورس میں شامل ہو کر نیک نامی، عزت اور دولت کمائیں۔

تفصیلات کے لئے تحریری درخواست مع تصدیق صدر یا امیر صاحب متعلقہ جماعت و نقول سندات بالمشافہ ملاقات کریں۔

سیلز مینجر

کیوریٹو میڈیسن کمپنی (رجسٹرڈ)

ہیڈ آفس ربوہ

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

سینٹری فٹنگ کا معیاری کام کروانے کے لیے

ٹھیکیدار محمد صدیق سینٹری فٹنگ C/O

عظیم سینٹری سٹور مسجد اقصیٰ روڈ۔ ربوہ

لطیف اینڈ کمپنی

مراد مارکیٹ دوکان ۱۰ فیصل آباد (لائلپور)

ہر قسم کی گرم چادریں۔ دُھسّے، مردانہ و زنانہ سٹیپل کی چادریں بارعایت خرید فرما کر خدمت کا موقع دیں!

شیخ عبداللطیف ۱۰ کی دوکان (لائلپور)

زیور کی خرید و فروخت اور نئے ڈیزائنوں میں بنوانے کا اعلیٰ مرکز

محمود گولڈ سمتھ

چوہدری محمود احمد ولد چوہدری بشیر احمد

گولبازار ربوہ۔ فون ۶۸۱

ہمدرد دنسواں (جوب اٹھرا)

اٹھرا کے علاج کے لئے

قیمت مکمل کورس ۔/۲۸ روپے

دوائی فضلِ الٰہی

اولادِ نرینہ کے لئے مفید و مجرب نسخہ

مکمل کورس ۔/۳۰ روپے

زدجامِ عشق

قوتِ باہ اعصاب پٹھوں کی طاقت کیلئے بہت مفید ہے

قیمت مکمل کورس ۔/۵۰ روپے

دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ)

ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ، مجلس انصار اللہ کے اجتماعات کی ٹی پارٹی کیلئے ہمیشہ

کیفے اشرف گولبازار

۔۔۔ کو یاد رکھیں ۔۔۔

سید شاہ میر احمد اشرف (عرف بولا)

باجوہ مارکیٹ ربوہ

نرخنامہ خلیل پولٹری فارم دار الفضل ربوہ

۱۔ یکروزہ برائلر ۔/۴۰۰ روپیہ فی سینکڑہ

۲۔ " وائٹ لیگھارن پٹھیاں ۔/۵۰۰ روپے فی سینکڑہ (۹۰٪)

(فروری تا اپریل ہفتہ وار بکنگ جاری ہے)

۳۔ چوزوں کے لئے انڈے مشین میں رکھوائی ۔/۷۵ روپے فی سینکڑہ

" " ایک ہزار یا زائد انڈے ۔/۶۰ " "

(انڈے تازہ اور بارآور ہوں)

۴۔ چوزوں کی نر مادہ شناخت (SEX) ۔/۵۰ روپے " "

۵۔ تیار برائلر گوشت والے چوزے ۔/۲۴۰ روپے فی من

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴